مسافر کسی شہر میں ایک ماہ کا قیام کرے تو نماز قصر کرے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13495

تاریخ اجراء: 25 صفر المظفر 1446ھ/31 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید اپنے شہر سے 200 کلو میٹر کی دوری پر واقع ایک دوسرے شہر میں ایک کام کی غرض سے جارہا ہے، جہاں اُس کا قیام تقریباً ایک مہینے کا ہو گا۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ زید وہاں کام والے شہر میں قصر نماز پڑھے گا یا پوری نماز ادا کرے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی مسافر کسی شہر میں پندرہ دن یا اُس سے زائد قیام کی نیت کر لے تو وہ مقیم ہو جائے گا اور وطنِ اقامت میں نماز پوری ادا کرنا ہو گی، لہذا پوچھی گئی صورت میں زید کام والے شہر میں پوری نماز ہی ادا کرے گا۔

کسی شہر میں پندرہ دن یا اس سے زائد کی نیت کر لینے سے مسافر مقیم ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے:"وطن سفر وقد سمي وطن إقامة وهو البلد الذي ينوي المسافر الاقامة فيه خمسة عشر يوما أو أكثر۔" یعنی وطنِ سفر، اسی کو وطن اقامت بھی کہا جاتا ہے یہ وہ شہر ہے جہاں مسافر پندرہ دن یا اس سے زائد ٹھہرنے کی نیت کرے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، ج01، ص142، مطبوعہ پشاور)

جہاں پندرہ دن یا اس سے زائد رہنا ہو، وہاں نماز پوری ادا کرنا ہو گی۔ جیسا کہ تنویر الابصار و در مختار میں ہے:"(او ینوی)۔۔۔(اقامۃ نصف شھر)۔۔۔(بموضع) واحد (صالح لھا)۔۔۔(فیقصر ان نوی) الاقامۃ (فی اقل منه) ای فی نصف شھر۔" ترجمہ:"(مسافر تب مقیم ہو گا) جب اس نے ایسی ایک جگہ جو اقامت کی صلاحیت رکھتی ہو، وہاں آدھا مہینا ٹھہرنے کی نیت کی ہو، لہذا آدھا مہینہ یعنی پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی صورت میں وہ نماز میں قصر کرے گا۔" (تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص728-729، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً)

فتاوٰی رضویہ میں ہے:”وطن اقامت یعنی جہاں پندرہ دن یازیادہ قیام کی نیت صحیحہ کرلی ہو آدمی کو مقیم کردیتا ہے
۔“(فتاوی رضویہ،ج08،ص262،رضافاونڈیشن،لاہور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:”جبکہ مسکن زید کا دوسری جگہ ہے اور بال بچوں کا یہاں رکھنا عارضی ہے تو جب یہاں آئے گا اور پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت کرے گا قصر کرے گا اور **پندرہ دن یا زیادہ کی نیت سے مقیم ہو جائے گا پوری (نماز) پڑھے گا۔**“(فتاوی رضویہ،ج08،ص270،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net